سوال

(58) کے لئے نذر ماننا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جنوں اورانسانوں سے مدد طلب کرنااوران کے لئے نذر ماننا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

ﺪ!

جنوں اورانسانوں سے مدد طلب کرنااوران کے لئے نذر ماننا

العزیز بن عبداللہ بن باز کی طرف سے ان تمام مسلمانوں کے نام جو اس تحریر کو دیکھیں، اللہ تعالی مجھے اور تمام مسلمانوں کو مضبوطی کے ساتھ دین کو تھامنے اوراس پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته۔ امابعد

لوگ کرتے ہیں یعنی غیر اللہ کو پکارنا، مشکلات میں غیر اللہ سے مدد طلب کرنا مثلاً جنوں کو پکارنا اوران سے مدد طلب کرنا، ان کے لئے نذر ماننا، ان کے لئے جانوروں کو ذبح کرنا، بعض لوگوں کا یہ کہنا ''اے سات بزرگو! اس کو پکڑلو۔'' ان سات بزرگوں سے مراد جنوں کے سات سردار ہیں یا یہ کہنا کہ ''اے سات

بعدہ، والصلوۃ والسلام علی من لانبی بعدہ، وعلی آلہ وصحبہ_ امابعد:

جنوں اورانسانوں کو صرف اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کے سوا ہر چیز کو چھوڑ کر صرف اور صرف اس کی عبادت کریں، دعا، استغاثہ، ذبح، نذر اور دیگر تمام عبادات کو صرف اسی کی ذات گرامی کے لئے خاص قرار دیں، اسی مقصد کے لئے اللہ تعالی نے حضرات انبیاء علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اورانہیں اس پیغا

ﺖُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذاریات ۵۱/۵۶)

سانوں کو (صرف اورصرف) اس لیے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں''

فرمایا وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ (الاسراء ۱۷/۲۳)

ہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔"

ید ارشاد ہے:

مِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ (البینة ۹۸/۵)

ں حکم دیا گیا تھا کہ وہ یکسو (تمام باطل ادیان سے منقطع) ہو کر اخلاص عمل کے ساتھ صرف اورصرف اللہ کی عبادت کریں!''

ﺎد گرامی ہے:

عُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (الغافر ۴۰/۶۰)

ر تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا، یقین جانو جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر اعراض کرتے ہیں، عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

ان باری تعالی ہے:

بَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

ﻘﺮة ۲/۱۸۶)

بندے آپؐ سے میرے بارے میں دریافت کریں تو (آپؐ کہہ دیں کہ) میں تو (تمہارے) بہت ہی قریب ہوں، جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔''

نے یہ بیان فرمایا ہے کہ اس نے جنوں اورانسانوں کو (محض) اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے اوراس نے فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کی جائے۔ ''قضی'' کے معنی یہ ہیں کہ اس نے حکم دیا ہے، اس نے وصیت فرمائی ہے یعنی اللہ تعالی نے قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو یہ حکم دیا ہے او

ﻞْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (الانعام ۶/۱۶۲۔۱۶۳)

، کہہ دیں کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب خالص اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں۔''

اپنے نبی کریم ﷺ کو یہ حکم دیا کہ وہ لوگوں کو یہ بتا دیں کہ آپؐ کی نماز اور قربانی۔ یعنی جانور کو ذبح کرنا۔ اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین کے لئے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں تو شخص غیر اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہے وہ اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے جس طرح غیر اللہ کے لئے نماز پڑھنا شرک ہے، اسی

ہ من ذبح لغیر اللہ) اس شخص پر لعنت فرمائے، جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرے۔ ''

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے حسن سند کے ساتھ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''دو آدمیوں کا گزر ایک قوم کے بت کے پاس سے ہوا جو وہاں سے کسی کو گزرنے کی اجازت

تے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی فساد عقیدہ) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے۔ ''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑائی کروں حتی کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں، جب وہ یہ کام کریں گے تو مجھ سے اپنے خونوں اور مالوں کو بچالیں گے، سوائے اسلام کے حق کے ا

ان رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا

جن ٧٢/٦)

کہ کچھ لوگ (چند انسان) بعض جنات سے پناہ طلب کیا کرتے تھے جس سے جنات اپنی سرکشی میں اور بڑھ گئے۔ ''

اہل تفسیر نے آیت کریمہ میں فَزَادُوهُمْ رَهَقًا معنی یہ بیان کئے ہیں کہ انہوں نے ان کے ڈر اور خوف میں اور اضافہ کر دیا کیونکہ جن جب یہ دیکھتے کہ انسان ان کی پناہ پکڑتے ہیں تو اس سے ان کے دلوں میں غرور اور تکبر پیدا ہو گیا اور انہوں نے انسانوں کو مزید ڈرانا اور خوف میں مبتلا کرنا شروع کر دیا تاکہ وہ ان کی ز

ت مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ (فصلت ٣٦/٤١)

تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو، بے شک وہ سنتا جانتا ہے۔ ''

اللہ تعالی نے اس سلسہ میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو نازل فرمایا اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص کسی جگہ فروکش ہو اور وہ یہ پڑھ لے :

بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق))

تعالی کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔ ''

ے اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی'' ان مذکورہ آیات واحادیث سے ایک طالب نجات اور دین کی حفاظت اور چھوٹے بڑے شرک سے سلامتی کے متلاشی کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ مردوں، فرشتوں، جنوں اور دیگر مخلوقات سے تعلق قائم کرنا اور انہیں پکارنا اور ان کی پناہ پکڑنا اس طر

مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (البقرۃ ٢٢١/٢)

توں سے جب تک ایمان نہ لائیں، نکاح نہ کرنا کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور اسی طرح مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں، مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے، مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک) لوگوں

سبحانہ وتعالی نے مسلمانوں کو بتوں، جنوں اور فرشتوں وغیرہ کی عبادت کرنے والی مشرک عورتوں سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے حتی کہ وہ ایمان لائیں کہ عبادت صرف اللہ وحدہ لاشریک لہ کے لئے خاص ہے، رسول اللہ ﷺ کے لائے ہوئے دین کی تصدیق کریں اور آپ کے راستہ کی پیروی کریں۔

أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ (التوبۃ ٨٤/٩)

مبر!) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا، یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)''

بہ میں اللہ تعالی نے اس بات کو واضح فرمایا ہے کہ منافق اور کافر کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے ہیں، اسی طرح ان کے پیچھے بھی نماز نہ پڑھی جائے، انہیں مسلمانوں کا امام نہ بنایا جائے اور اس کا سبب ان کا کفر، عدم امانت اور مسلمانوں کے ساتھ ان کی زبردست ع

عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ

ام ١٢١/٦)

اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے۔ ''

تعالی نے مردار اور مشرک کا ذبیحہ کھانے سے مسلمان کو منع فرمایا ہے۔ مشرک چونکہ نجس ہے، اس لئے اس کا ذبیحہ بھی مردار کے حکم میں ہے خواہ اس پر اللہ تعالی کا نام ہی کیوں نہ لیا گیا ہو کیونکہ مشرک کا اللہ تعالی کا نام لینا باطل ہے اور اس کا کوئی اثر نہیں کیونکہ ذبیحہ عبادت ہے اور شرک عبادت کو رائیگاں کر

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ (المائدہ ٥/٥)

ب کا کھانا بھی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔ ''

ن کا دعوی یہ ہے کہ وہ حضرت موسی وحضرت عیسی علیہم السلام کے پیروکار ہیں اگرچہ اپنے دعوی میں وہ جھوٹے ہیں۔ اب اللہ تعالی نے کائنات کے تمام انسانوں کی طرف اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کو مبعوث فرما کر سابقہ تمام دینوں کو منسوخ اور باطل کر دیا ہے لیکن اللہ عزوجل نے اپنی حکمت بالغہ اور بہت

ما شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (الاعراف ١٨٨/٧)

ما دیجئے کہ میں اپنی ذات کے لئے کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اللہ ہی جو کچھ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو اپنے لئے بہت سے فائدے حاصل کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈرانے اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ ''

اگر ساری مخلوق کے سردار اور ساری مخلوق سے افضل ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ بھی اللہ تعالی کی مشیت کے بغیر اپنے لئے نفع ونقصان کا اختیار نہیں رکھتے تو کسی دوسرے کو یہ اختیار کس طرح حاصل ہو سکتا ہے۔ اس مفہوم کی قرآن مجید میں اور بھی بہت سی آیات ہیں۔

اور ان جیسے دیگر لوگوں سے جو غیب کی خبریں بتانے کا دعوی کرتے ہیں، سوال کرنا ایک منکر امر ہے جو جائز نہیں ہے اور ان کی تصدیق کرنا اس سے بھی زیادہ بڑا منکر امر ہے بلکہ یہ کفر کی ایک شاخ ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے ''جو شخص کسی نجومی کے پاس جا کر سوال کرے تو چالیس دن تک اس کی نما

ں کے پاس جانے اور ان سے سوال کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اہل سنن نے نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان بھی بیان کیا ہے کہ جو شخص کاہن کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو وہ اس (دین وشریعت) کے ساتھ کفر کرتا ہے، جسے حضرت محمد (ﷺ) پر نازل کیا گیا ہے۔ ''اس مفہوم کی اور بھی بہ

ں کل شی قدیر 'لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم' وصلی اللہ وسلم وبارک علی عبدہ ورسولہ نبینا محمد وآلہ وصحبہ

فتاوی مکیہ